دنیا میں اس وقت صرف پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو میراج-3 طیارے استعمال کر رہا ہے۔
باقی سب کے سب ممالک ان طیاروں کو آج سے کئ سال پہلے ہی نئ نسل کے طیاروں سے تبدیل کر چکے ہیں۔
پاکستان کے لیے ان طیاروں کو سروس میں رکھنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ یہ طیارے گراؤنڈ اٹیک کی بہترین صلاحیت رکھتے ہیں۔
یہ طیارے فرانس نے 1950 کے عشرے کے درمیان میں بنانے شروع کیے تھے ،جس وقت یہ طیارے پاک فضائیہ میں شامل ہوئے اس وقت یہ گائیڈڈ بم نہیں گرا سکتے تھے نا ہی انکے ریڈار اتنے جدید تھے کہ بدلتے زمانے کی ٹیکنالوجیز کو سپورٹ کر سکتے۔
پاک فضائیہ نے کامرہ میں ان طیاروں کی اورہالنگ کے لیے نئ تصنیبات کھڑی کیں اور اٹلی کی مدد سے انہیں کم ازکم پانچ مرتبہ مکمل آپگریڈیشن سے گزارا۔
اب یہ طیارے نئ گریفو ریڈار، سرچ اینڈ ٹریک سسٹم ، الیکٹرانک ورفئیر سوٹ ،میزائل وارننگ رسیور، فضا سے فضا میں رفولنگ کی صلاحیت اور کئ دوسرے جدید آلات سے لیس ایک مکمل نئ قسم کے طیارے بن چکے ہیں۔
پاکستان ان طیاروں کو مزید 2026 تک سروس میں برقرار رکھ سکتا ہے۔انکو ممکنہ طور پر جے ایف-17 بلاک تھری سے تبدیل کیا جائے گا۔
0307-8162003